50406 ـ ٹیسٹ کے لیے خون لینےسے روزہ نہیں ٹوٹتا

سوال

کیا ٹیسٹ کے لیے پانچ ملی لیٹرخون لینے سے روزہ پر اثرہوتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اس سے روزہ پر کچھ اثرنہیں ہوتا کیونکہ یہ قلیل مقدار روزہ دار کو کمزور نہیں کرتی ۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی عنہ سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

روزے کی حالت میں ٹیسٹ کے لیے خون حاصل کرنے کا حکم کیا ہے ؟

توشیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

اس طرح کے ٹیسٹ سے روزہ فاسد نہیں ہوتا بلکہ یہ معاف ہے ، اس لیے کہ یہ ضرورت کی بنا پر حاصل کیا گیا ہے ، اور نہ ہی شرعا روزہ توڑنے والی معروف اشیاء کی جنس میں شامل ہے ۔ ا ھـ

دیکھیں مجموع فتاوی ابن باز (15 / 274) ۔

اورشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

روزہ دارکے خون کے ٹیسٹ کا حکم کیا ہے اورکیا اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

ٹیسٹ کے لیے خون حاصل کرنے سے روزہ دار کا روزہ نہیں ٹوٹتا ، کیونکہ ڈاکٹر کو مریض کے خون کے مختلف ٹیسٹ کرنے کی ضرورت پڑسکتی ہے لھذا اس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا ، کیونکہ قلیل مقدار میں خون سنگی اورپچھنے

جیسا بدن پراثر انداز نہیں ہوتا جس کی بنا پریہ روزہ نہیں توڑے گا ، بلکہ روزہ اصل پرہی باقی رہے گا ، ہم اسے بغیر کسی شرعی دلیل کے فاسد نہیں کرسکتے ۔

اوریہاں پر اتنی قلیل مقدار سے روزہ ٹوٹنے پر کوئي دلیل نہیں ملتی ، لیکن کسی دوسرے کوزیادہ مقدار میں خون کا عطیہ دینے کا حکم یہ ہے کہ اگرپچھنے اورسنگی کی طرح خون کی مقدار زیادہ ہو تواس سے روزہ ٹوٹ جائے گا ۔

لھذا اس بنا پر اگر روزہ واجب ہو توپھرزیادہ خون کا عطیہ دینا جائز نہیں ، لیکن اگر کوئي خطرناک حالت میں خون کا محتاج ہو اورغروب شمس تک صبر نہ کرسکتا ہو اورڈاکٹروں نے بھی یہ فیصلہ کیا ہو کہ یہ خون اس کے مفید اوراس کی ضرورت پوری کرے گا ، تواس حالت میں خون کا عطیہ دینے میں کوئي حرج نہیں ۔

لیکن اس حالت میں اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا اسے کھانا پینا چاہیے تاکہ اس کی قوت بحال ہوسکے ، اوربعد میں اس کے بدلے میں ایک روزہ کی قضاء کرنا ہوگي ۔ ا ھـ

دیکھیں فتاوی ارکان الاسلام صفحہ نمبر (478) ۔

واللہ اعلم .